سوال

(89) صدقہ فطر کے بارے میں جو حدیث کیا آیا ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

صدقة الفطر کے بارے میں جو کچھ حدیث شریف میں آیا ہے وہ صاع اور مد کا ذکر ہے وزن کا ذکر نہیں، اور یہ ظاہر ہے کہ بعض چیز مد اور صاع میں بہ نسبت وزن کے کچھ کم وبیش ہو گی ان وجوہات سے ایک شخص کا قول ہے کہ مد یا صاع سے فطرہ دینا ناجائز ہے وزن کر کے دینا ہو گا آیا اس کا قول موافق شرع شریف کے ہے یا نہیں مدلل بیان فرما کر دل کو تشفی دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صاع سے صدقہ فطر ادا کرنا درست ہے، نبی ﷺ نے ہمیشہ صاع سے ادا فرمایا ہے وزن کا کوئی ثبوت نہیں ہے جو شخص یہ کہتا ہے کہ صاع اور مد سے صدقة الفطر ادا نہیں کرنا چاہیے اس کا قول غلط ہے البتہ وزن سے بھی ادا کرنا جائز ہے کیونکہ یہاں صاع کا رواج نہیں ہے تو صاع کا اندازہ جو علماء کرام نے پونے تین سیر کا کیا ہو سہولت کے لیے کیا ہے جیسا کہ مسلک الختام شرح بلوغ المرام میں تفصیل کے ساتھ درج ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (عبدالسلام بستوی مدرس ریاض العلوم اردو بازار دہلی۔ اہل حدیث دہلی جلد نمبر ۹۔ شمارہ نمبر ۸ ۱۳۷۰ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 203

محدث فتویٰ